چندہ سالانہ دو روپیہ | اُردو کی نئی اور پرانی مطبوعات کا خبر نامہ | رجسٹرڈ نمبر ڈی ایل 1846

ماہنامہ نگارشات

اُردو حصہ
۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴

جلد ۳ | نمبر سنہ ۱۹۷۳ء | شمارہ ۵

مراسلہ نگاروں کی تحریر سے نگارشات کا متفق ہونا ضروری نہیں

بیربل نشاط
۱۲۰۵ پل بنگش دہلی نمبر ۶

مکرمی مدیر
آپ کا نگارشات اکتوبر ۱۹۷۲ء نظر سے گزرا محمد شعیب دربھنگہ اپنے خط میں لکھتے ہیں، مالک رام صاحب کے تصحیح کیے ہوئے دیوان پر مدت ہوئی رشید حسن خاں نے تبصرہ کیا تھا اور لاتعداد غلطیاں گنائی تھیں، اور اس میں شک نہیں کہ دیوان میں لاتعداد غلطیاں ہیں، دراصل یہ غلطیاں اُردو والوں کی ہیں جنہوں نے مالک رام صاحب کو ماہر غالبیات بنا رکھا ہے، غالب صدی کے زمانہ میں اس بات کی ضرورت تھی کہ کوئی استاد اُن کے کام پر بھی کچھ لکھتا۔ دراصل مالک رام صاحب کوئی ماہر نہیں ہیں، تاریخ داں ہیں اسلئے کہ یادگار غالب اُردو ادب کی تاریخ میں یا ہندوستان کی ثقافتی زندگی کے کوئی نئے گوشے نہیں اُجاگر کئے یادگار غالب کو ایڈٹ کر دیا اور نام رکھ دیا ذکر غالب۔ مہیش پرشاد (جو بیک وقت کئی زبانوں کے ایم اے تھے) خطوط غالب اپنی زندگی میں نہ چھپوا سکے۔ جناب آل احمد سرور نے یہ بنا بنایا کام 'شائع کرانے کے لئے سونپ دیا، اب صحافتی و ادبی بددیانتی کی مثال قائم رکھتے ہوئے مالک رام صاحب نے اس کام کو اپنے نام سے شائع کرا دیا۔ تلامذہ غالب میں کئی لوگوں کا کام شامل ہے۔ اُردو ادب کے ایک پرستار جو دریا گنج میں مقیم ہیں انہوں نے سالہا سال میں ہندوستان کے کئی مقامات سے تلامذہ کے متعلق مواد اکٹھا کرایا، مالک رام صاحب نے اُن سے اقرار کیا کہ اس کتاب میں اُن کے مواد کا حوالہ و شکریہ ادا کیا جائیگا لیکن مالک رام صاحب اپنی ذہنیت کو چھوڑ نہیں سکتے۔

آخر کتاب شائع ہوئی مالک رام صاحب ہی کے نام سے۔ حال ہی میں غالب صدی کے نام پر "یادگار غالب" شائع ہوئی، اس میں دو صفحات کا پیش لفظ ہے، اس پر کتاب نما میں حال ہی میں تبصرہ شائع ہوا ہے۔ فاضل مبصر لکھتے ہیں کہ ایک سو سال بعد یادگار غالب" شائع کرنے پر کوئی تحقیقی پیش لفظ لکھنا چاہئے تھا لیکن مالک رام صاحب نے صرف دو تین صفحات پر ہی اکتفا کر دی اور باتیں وہی روایتی اور عام کہہ دیں، یہ ہے مالک رام صاحب کی تحقیقی فراست۔ دراصل مالک رام صاحب شہرت کے بھوکے ہیں اور شہرت کے لئے جہاں موقع ملے اس کے سہارے اپنا نام پیدا کرتے ہیں ویسے عقل و دانش سے کام لیں تو کیا یہ کم نہیں کہ آخر انھیں غالب کی مرکزی کمیٹی، غالب اکاڈمی دہلی کی غالب کمیٹی، یوپی کمیٹی، انجمن ترقی اُردو، مکتبہ جامعہ، جامعہ اردو، آخر اُردو کا کون سا کام ہے جس میں ان کا دخل نہیں۔ ہر ادارے کا اپنا انتظام مختلف رہائشیوں کو سونپنا چاہیے۔ اب انگریزی کی قابلیت سنئیے۔ مالک رام صاحب ساری عمر کلرک اور ڈپٹی کلرک اور سیکشن آفیسر رہے جہاں کوئی تحقیق، علم و ادب، تاریخ کا کام نہیں۔ کام صرف یہ ہے کہ فائلوں پر انگریزی کے نوٹ لکھے جائیں۔ یکایک غالب اکیڈمی میں ایک مختصر سی کتاب [illegible] نے انگریزی میں مالک رام

صاحب کے نام سے شائع کرائی - انگریزی ترجمہ اشعار کا کسی فوجی افسر کا ہے جس کا شکریہ کتاب میں درج ہے۔ انگریزی دہلی کالج کے ایک پروفیسر کی ہے، خود مالک رام صاحب اس پایہ کی انگریزی نہیں لکھ سکتے۔ اور نہ ساری عمر لکھی ہے اس کا ثبوت اگلے خط میں پیش کرونگا۔ آپ اسے ضرور شائع کریں۔ چاہتا ہے میرے پاس آپ اس پر سلسلہ وار ضرور کچھ نہ کچھ شائع کریں۔

خلش بیریلی

طوفانِ حیات

(جلیس سہوانی)

گھریلو جھگڑوں، رومان اور سحر انگیز مکالموں کی عجیب و غریب چاشنی پر مشتمل

ناول

جو قارئین کے دلوں پر چھپاں اور ذہنوں پر عرصہ تک چھائے رہے گی۔

آج ہی مطالعہ کیجئے!

بک کارنر
دانشمندان اسٹریٹ امروہہ

"آپ کے فکر اور انداز بیان دونوں میں ایک اچھوتا پن اور انفرادیت ہے جو زمانۂ حال کے کم شعراء کے یہاں نظر آتی ہے"

اسلوب احمد انصاری

آپ ہندوستانی کلچر کی بہترین روایات سے منسلک ہیں اور اس وابستگی کا حسن آپ کے پورے کلام کو منور کر رہا ہے"

(بلراج کومل)

شعاعوں کی صلیب

کرامت علی کرامت کا پہلا شعری مجموعہ

جس نے ادبی حلقوں میں تہلکہ مچا دیا ہے

قیمت چھ روپیے -/6

ملنے کے پتے

مصنف سندرگڑھ کالج ۷۷۰۰۱

بک کارنر امروہہ

مالک، اڈیٹر، پرنٹر، پبلشر

ایم، ایچ رضوی

مطبوعہ کوہ نور پریس دہلی

پتہ: نگارشات امروہہ ۲۴۴۲۲۱ یو پی

اردو کی نئی پرانی مطبوعات کا خبر نامہ

نگارشات امروہہ | نگارشاتِ پہیلی | جلد نمبر ۳ شمارہ ۷

دُرفشِ کاویانی

یہ ایک عجیب و غریب قسم کا جھنڈا تھا جو کاوہ نام کے شخص نے ضحاک کے خلاف بلند کیا تھا۔ یہ علمی پہیلی بھی بظاہر عجیب و غریب معلوم ہوگی، لیکن اگر آپ عاقل و دانش کے قائل ہیں تو آپ کے لئے اس کا حل کرنا قطعاً مشکل نہیں ہے۔ صحیح جواب اشاروں میں دیئے گئے پہلے حرف سے شروع ہوتا ہے۔ ہر اشارہ کے الفاظ و معنی میں پوشیدہ ہے۔ نمونہ کے طور پر پہلے اشارہ کا جواب ظاہر کر دیا گیا ہے۔ اس پہیلی کا مقصد آپ کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے۔ کسی لغت کی مدد سے اس کو بھریئے تو آپ کو خود ہی اندازہ ہو جائیگا کہ کتنے نئے الفاظ اور محاورات آپ کو یاد ہو جاتے ہیں۔

۱	د	تِرِ جام تلاش کرنے کی تکلیف کیوں اٹھایئے اردو کے کسی صوفی شاعر سے مدد لیجئے۔	درد
۲	ر	حاکم کی حاضری اور شراب چلانے کے کام آئے! یہ کہاں کا انصاف ہے؟	
۳	ف	اس کی ٹانگ نہ توڑیئے!	
۴	ش	ملاحظہ فرمایئے آپ جدھر بھی تشریف لے جاتے ہیں آگے پیچھے مرحبا کی آوازیں آتی ہیں۔	
۵	ک	کبھی کبھی مرض بھی گلے کا ہار بن جاتا ہے!۔	
۶	ا	رہبرو راہِ خلد کا توشہ ؛ طوبیٰ و سدرہ کا جگر گوشہ	
۷	و	کیا خوب! آپ تو ہوا کے گھوڑے پر سوار ہیں۔	
۸	ی	یہ گردن کٹنے کے بعد بھی جی لیا کرتا ہے۔	
۹	ا	اگر سولی پر چڑھنے کا ارادہ ہے تو شوق سے سر پیر تک کاٹیئے۔	
۱۰	ن	بھیوں کے سر کاٹ لئے نا مارا خون کیا۔	
۱۱	ی	ارے میاں! رائی کا پہاڑ نہ بناؤ واپس لوٹ چلو۔	

نوٹ:- اس علمی مقابلہ میں حصہ لینے کی کوئی فیس یا ڈاک مقرر نہیں ہے۔ صحیح حل پر اردو کی کتابیں انعام میں دی جائیں گی۔ حل جمع کرنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری ۶۴ء ہے۔ حل اس پتہ پر بھیجئے۔

ماہنامہ "نگارشات" امروہہ

"وسیم کی غزلوں میں ایک نرم کی گھٹی گھٹی سی کیفیت ملتی ہے جو ایک طویل داستانِ غم کا عنوان ہے ان کا غم خاموش اور گہرا ہے، ان کی گرفت بھی ڈھیلی ڈھالی نہیں، ان کے پیچ رگِ جان سے اُلجھے پڑے ہیں جس سے چھوٹنا محال ہے"
نشور واحدی

وسیم کے یہاں غم "علامتِ مرگ ہوتے ہوئے بھی زندگی کا عکاس ہے، اس نے کوشش کی ہے کہ وہ اس کرۂ ارض پر بسنے والے تمام انسانوں کے چھوٹے بڑے داخلی اور خارجی مسائلِ غم کو صرف پیش کر کے چھوڑ نہ دے بلکہ ایسا رستہ بھی بتا دے جس پر چل کر غمزدہ انسان دائمی خوشی کے نور اُفق کو چھو لے" شمیم کرہانی

اُردو کے مشہور و تاثراتی شاعر اور ثانیٔ فانی
وسیم بریلوی کے
کلام کا وہ مجموعہ جس کا ہر شعر کسی حادثہ کا سراپا نگار ہے
تبسمِ غم
دوسرا ایڈیشن
خوبصورت سرِ ورق، دیدہ زیب کتابت، شاندار طباعت
قیمت آٹھ روپے علاوہ محصول

آپ فکر مند کیوں ہیں؟ اگر آپ کو کوئی کتاب طبع کرانی ہے یا طباعت و اشاعت سے متعلق کوئی دوسرا کام کرنا ہے تو
بُک کارنر
کو یاد رکھیے!
ہم طباعت کا اعلیٰ معیار پیش کرتے ہیں اور ہمیں طباعت و تزئین کاری کے ترقی یافتہ و تجربہ کار کارکنان کی خدمات حاصل ہیں
ادارہ کا اپنا لیتھو پریس ہے

اُردو ادب کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ
برسوں کی جد و جہد اور تحقیق کے بعد تیار کی گئی
ایک گراں قدر کتاب
اُردو ادب میں سکھوں کا حصہ
مرتبین
امام مرتضیٰ نقوی ایم اے
مدثر حسین رضوی ایم اے، ایم ایڈ
آغاز سے عصرِ جدید تک سکھ شعراء و ادباء کے سوانح اور ان کی تخلیقات کے نمونے اور ان پر سیر حاصل تبصرے۔ یو پی اور ہریانہ سرکار نے کتابوں کے مقابلے میں انعام کا مستحق قرار دیا۔
شاندار گیٹ اپ - دیدہ زیب چھپائی - گلیز ڈ پیپر
مضبوط بائنڈنگ - قیمت پندرہ روپیہ ۱۵/-

کیا
آپ کا نام اور پتہ ہمارے پاس نوٹ ہے؟
اگر نہیں تو
ہمیں اپنے پتہ سے آگاہ کیجئے تاکہ ہم آپ کے مذاق کی شائع ہونے والی ہر نئی کتاب کی اطلاع آپ کو دے سکیں
اپنے دوستوں اور ایسے ادیبوں کے نام اور پتے بھی تحریر کیجئے جن سے معیاری کتابوں کی خریداری متوقع ہو

مالک، ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، ایم، ایچ رضوی
مطبوعہ کوہ نور پریس، لال کنواں دہلی
پتہ: نگارشات امروہہ ۲۴۴۲۲۱

منیجر بک کارنر دانشکدہ امروہہ یو پی ۲۴۴۲۲۱